

ج ۲۹ لکھنؤ ۱۳۵۰ هجری ۲۰ اکتوبر ۱۸۶۵ء ۱۵ مئی ۱۸۶۶ء نمبر ۱۰۹

کافدکی بے حد گرائی کا اثر اخبارات پر

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کی فراہمی  
۲۔ صحت مند اور خوشحال حالت میں رہنا  
۳۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی زندگی میں بہتری لانا  
۴۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی قوم کو بہتر بنانا  
۵۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی مملکت کو بہتر بنانا  
۶۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی دنیا کو بہتر بنانا  
۷۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی انسانیت کو بہتر بنانا  
۸۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی انسانیت کو بہتر بنانا  
۹۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی انسانیت کو بہتر بنانا  
۱۰۔ تعلیم کے ذریعہ اپنی انسانیت کو بہتر بنانا



















# جماعت احمدیہ جہلم کے تبلیغی جلسہ کی مفصل روداد

ترجمہ جہلم

انور نام حسین صاحب مگر ڈی تبلیغ  
 جماعت احمدیہ جہلم کے قریب واقع ہے۔ مولوی  
 مولوی ابو القاسم صاحب ہالہم کی۔ مولوی  
 محمد سلیم صاحب شیشیہ عبد القادر صاحب  
 کواں سے تقریباً ۱۰۰۰۔ اسی نام کو  
 جماعت کی تربیت کے لئے انور صاحب  
 مولوی عبد القادر صاحب جہلم  
 کی گئی۔ جس میں شیخ عبد القادر صاحب نے  
 سندھوت حضرت شیخ مولوی علیہ السلام  
 اور مولوی محمد سلیم صاحب سے برکات  
 نوحیت لیں۔ یہ جلسہ ۱۰ جلسہ تقریبی  
 تھا۔ ان میں مولوی عبد القادر صاحب نے  
 اپنی تقریبی تربیت جماعت پر اندازہ کیا  
 غیر مباحین کا اگر کرتے ہوئے رہا۔  
 رنگ برنگی ہم۔ انعام کے قدریں ہم  
 کافی ہیں۔ انصاف سے۔ دگر یہ لوگ  
 اور مہمانی ہمارے گروہ حضرت شیخ عبد القادر  
 کی آمد کے قابل ہیں۔ غیر مباحین کے ہیں  
 کے معروضہ ہیں۔ اپنی بیاد کا انکار  
 ہے۔ دگر بہت کم ہے۔ اب رویت کا  
 واسطہ ہے۔ یہاں ان رویت کے حوالہ  
 ہے۔ اسی طرح میں غیر مباحین میں  
 شامل ہے۔

مولوی محمد علی صاحب کی ہدیہ تہذیب و ترقی  
 چکے چکے ہیں۔ ان میں بعض کے پیچھے سے  
 پتے درج و مشہور کر دیا گیا تھا۔ ان سے  
 اور مولوی کو پانچ بجے تمام بیکہ گھنٹہ  
 پر انور صاحب مولوی محمد سلیم صاحب ہیں  
 ان کی ہوا۔ جس میں شیخ عبد القادر صاحب  
 نے تہذیبی عقیدہ مولوی محمد علی صاحب  
 پر ایک مفصل تقریر کی۔ جس میں صاحب  
 بارہ اوتار و غیر کے حوالہ سے جس کے  
 تہذیب حضرت شیخ مولوی علیہ السلام کی زندگی  
 میں مولوی محمد علی صاحب نے ثابت کیا کہ  
 حضرت کی زندگی میں مولوی صاحب حضرت  
 کی کوئی نہ ہو۔ وہاں اور نجات و شہادت  
 ہے۔ جس میں جن سے خوفت نامیک  
 تہذیب میں مرکز مسئلہ کو چھوڑ کر لاہور آئے  
 ہیں۔ حضرت شیخ مولوی علیہ السلام

کو عدت کا شہرہ کر رہا ہے۔  
 مولوی محمد سلیم صاحب نے وقت  
 شیخ محمد علیہ السلام پر بوجھ تقریر کی جس  
 میں حضرت انور علیہ السلام کی کتاب کی  
 کتابت پر ذکر کر دیا۔ کہ حضور کے  
 ملک کے خلاف وہاں بھی آج یہ عقیدہ  
 رکھتے ہیں۔ کہ حضرت شیخ علیہ السلام کا  
 نام تھا۔ یہ غیر مباحین میں دیکھے ہیں  
 کہ ہم حضرت شیخ مولوی علیہ السلام کی ہر  
 تقریر کو مانتے ہیں۔ ان سے جس حضرت  
 ان میں کا ہرگز یہ جواب نہیں ہے۔ اسی  
 تقریر کا حوالہ انہوں نے دوسرے احمدی اہل  
 پر کیا تھا۔

دنیا کا آئینہ مذہب  
 پانچ بجے شب کو دربارہ انعام پڑا۔ جس  
 میں مولوی ابو القاسم صاحب نے انعام کا  
 آئینہ مذہب کی ہرگز یہ تقریر کی جس  
 میں نبوت محمد اور انہیں لکھیں ہرگز یہ  
 بات کی۔ کہ دنیا کا آئینہ مذہب اسلام  
 ہرگز یہ بات کی کہ انہوں نے حضرت شیخ مولوی  
 علیہ السلام کے حق میں یہ کہی ہے۔  
 مولوی محمد علی صاحب کے ٹریکٹ کا جواب  
 دیکھ کر غیر مباحین نے اپنے احمدی کی  
 ہوشیاری سے مولوی محمد علی صاحب کے  
 متعلق تقریریں کیں۔ ان میں سے اکثر  
 کے حوالہ سے انہوں نے دوسرے احمدی  
 میں مولوی صاحب کے ٹریکٹ "میری  
 تقریریں انہوں کا استحقاق" کثرت تعلیم  
 کیا۔ اور ان کی حق سے خود انہوں کا  
 سے دیکھے تھے۔ ان میں سے ایک ایک کا  
 جواب مولوی شیخ عبد القادر صاحب نے  
 مطلق حوالہ کر کے دیا۔ اور انہیں ہرگز یہ  
 سمجھا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کا عقیدہ  
 حضرت شیخ مولوی علیہ السلام کے  
 زمانہ میں وہ نہ تھا۔ جو آج بھی ان کا ہے  
 کہ وہ عقیدہ کوئی دانتے اور کہتے تھے  
 اس کے خلاف ان کی ایک تقریر موجود  
 ہیں۔ اس حالت و حال میں انہوں نے تقریر  
 کا جماعت احمدیہ اور غیر احمدیوں کے  
 فیہر مسٹر بیک پر بھی لڑا اچھا اثر پڑا

حضرت شیخ مولوی کے گانے  
 اور ان کی گانے میں تمام جلسہ کی گئی  
 جس میں شیخ عبد القادر صاحب نے ایک  
 بوجھ تقریر کی۔ تقریر حضرت انور  
 شیخ مولوی علیہ السلام کے  
 کلاموں پر مشتمل تھی۔ جس میں عقیدہ  
 حیات شیخ کے صفات کا تفصیل سے  
 ان کی گائی۔ یہ حضرت انور  
 میں ہی کے عقیدہ کا ذکر کر کے کیا۔  
 کہ حضرت انور علیہ السلام  
 کا تمام انعام نام پر بیت و احوال  
 ہے۔ ہر قوم کو جس کا شکر ادا کرنا چاہیے  
 کہ ان کے نبیاء حضرت کو جس کی اور  
 حضرت انور علیہ السلام کی شہید ہرگز یہ  
 مسائل انہوں نے انعام کے مدد سے اپنے  
 لکھا۔ ان میں جو بات احمدی کی صفات  
 پیش کی کہ ایک سے پہلی کی۔ کہ ان پر  
 شہادت ہے۔ ان سے خدا کی۔

غیر مباحین سے مناظرہ  
 اور ان کی بات کے پانچ بجے غیر مباحین  
 کے ساتھ مناظرہ تھا جس کی ابتدا انہوں  
 کرتے ہوئے۔ کہ ان سے خدا کے استحقاق  
 ہی حضرت شیخ مولوی علیہ السلام کے معروضہ  
 پر بھی بیکہ کا احوال تھا۔ اس پر غیر مباحین  
 چارے میں آئے۔ کہ انہوں نے کہہ  
 دیا کہ مناظرہ کرو۔ مگر کوئی نصیر نہ  
 یہ تھا۔ دوسرے میں ایک کے مقابلے  
 کے لئے۔ انہوں نے ایک استنباط شائع  
 کیا جس میں لکھا کہ انہوں نے جماعت احمدیہ  
 حضرت کی کرم سے انہوں نے علیہ السلام کو  
 حاتم انیس میں لکھی۔ ان مناظرہ کا بھی  
 منسلک ہے۔ اس سے ہم نے سنا کہ انہوں نے  
 مناظرہ کی شرائط میں سے کہیں۔ یہاں  
 مناظرہ شروع ہوا۔ مولوی حضرت سے  
 مناظرہ مولوی محمد سلیم صاحب تھے۔ انہوں  
 مولوی ابو القادر صاحب غیر مباحین  
 کی طرف سے مناظرہ مولوی احمد حسین صاحب  
 گھنٹا کی طرف سے شیخ عبد القادر صاحب نے  
 مولوی صاحب کا کہنا تھا کہ حضرت علیہ السلام  
 علیہ السلام کے وجود پر حضرت شیخ  
 مولوی سے مناظرہ ہو رہی تھی۔ کہ ان کی  
 قرآن کے وہ معنی فرمیں کہ ہمت ہوئے  
 ہر ہفتے صاحب احمد حضرت شیخ مولوی

علیہ السلام نے تحریر فرمائے ہیں۔  
 ان میں گھنٹہ میں مسئلہ عقیدہ ہوا۔  
 مناظرہ کا اعلان کرتے ہوئے مولوی  
 ابو القادر صاحب نے بیان کیا کہ جو لوگ  
 ہم دونوں فریق احمدی ہیں۔ انہوں نے  
 ہی ہمارا آنا ہے۔ اس سے ہم نے  
 توجہ نہیں کرنا ہے۔ کہ جو لوگ ایک  
 مقام تھا۔  
 آپ کے مدد غیر مباحین کے میں  
 شیخ عبد القادر صاحب نے کہ ہم ہرگز  
 احمدی اہل نہیں۔ کہ انہوں صاحب کا نام  
 احمد تھا۔ بلکہ ہم احمدی اس سے کہہ  
 ہیں۔ کہ انہوں نے علیہ السلام کو  
 کا نام احمد تھا۔ اس تقریر میں انہوں نے  
 غیر احمدیوں کو حوس کرنے کے لئے حضرت  
 شیخ مولوی علیہ السلام کا ذکر کیا کہ  
 میں کیا۔ کہ غیر احمدیوں نے حوشی سے  
 انہوں کی ہیں۔ جب مناظرہ شروع ہوا  
 مولوی محمد سلیم صاحب نے قرآن کرم  
 سے گواہی پیش کی کہ انہوں نے حضرت شیخ  
 کے انعام میں پیش نہیں۔ اور حضرت  
 شیخ مولوی علیہ السلام کا حوس کرنے کے  
 کیا کہ اگر غیر مباحین حضرت شیخ مولوی  
 علیہ السلام کی حرمت کو مانتے ہیں۔ تو  
 ان کا فرض ہے۔ کہ وہ نبوت پر شریعت  
 کو جاری تسلیم کریں۔ مگر مولوی احمد حسین  
 صاحب نے ان بات اور حضرت شیخ مولوی  
 علیہ السلام کے وجود کو دلیل نظر انداز کر دیا  
 اور انہوں نے حاتم انیس میں کہہ کر کہ غیر احمدی  
 کو ان کا کہنا دیکھو یہ لوگ احمدی کو کرم  
 علیہ السلام کو تسلیم نہ کرتے ہیں۔ انہوں نے  
 دانتے اور حضرت کے مدد سے انہوں نے  
 کے حوالہ میں۔ فرض مناظرہ کے شروع سے  
 لیکر آخر تک مولوی احمد حسین صاحب نے  
 حضرت شیخ مولوی علیہ السلام کے  
 تقریریں کا کوئی جواب نہ دیا۔ مولوی  
 محمد سلیم صاحب نے "ہم تبلیغ" شہادت  
 سے دھمکتے ہیں کہ ان کے کیا کہ ان  
 سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ان کی حضرت  
 شیخ مولوی علیہ السلام کی کوئی دانتے تھے  
 مگر آج شکر میں۔ اس کے جواب میں مولوی  
 احمد حسین صاحب نے کہا۔ کہ ان کی  
 ہر جانا جماعت احمدیہ ان کی اختلاف تھا







